2

فرعون کا خواب

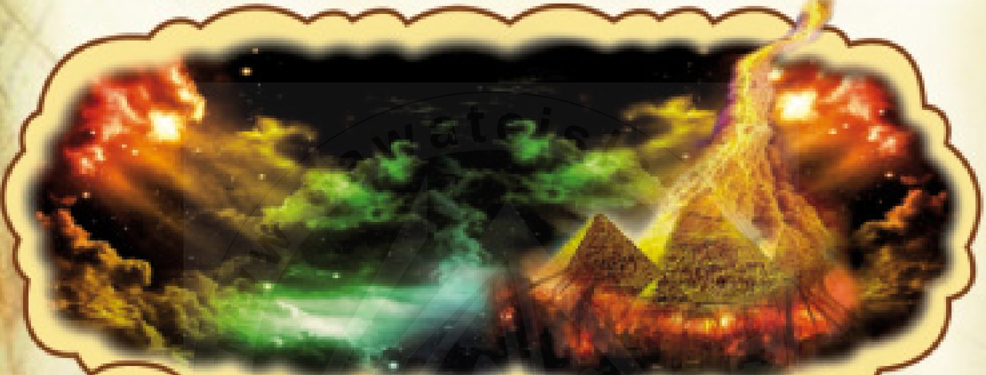


شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط





فرعون کا خواب

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(مُسلِم ص۲۱٦ حدیث۴۰۸)

۱ فرعون کا خواب

فرعون نے ایک مرتبہ خواب دیکھا کہ ''بیتُ الْمُقَدَّس (بے۔تُلْ۔مُقَدْ۔دَسْ) کی طرف سے ایک آگ نکلی جس نے سارے مِصْر کو گھیر لیا اور تمام قبطیوں (قِبْ۔طی۔یوں) کو جلا ڈالا مگر بنی اسرائیل کو آگ سے کوئی نقصان نہ پہنچا۔'' یہ عجیب وغریب خواب دیکھ کر فرعون پریشان ہو گیا۔ اِس نے نُجُومیوں سے تَعبیر معلوم کی تو انہوں نے بتایا کہ ''بنی اسرائیل میں ایک لڑکا پیدا ہو گا جو تیری بادشاہت خَتْم ہو جانے کا سبب بنے گا۔'' یہ سُن کر فرعون نے حُکْم دیا کہ بنی اسرائیل میں جو بھی لڑکا پیدا ہو اُسے قَتْل کر دیا

جائے۔اِس طرح فرعون کے حکم سے 12 ہزار یا 70 ہزار لڑکے قَتْل کر دیئے گئے۔ (تفسیرِ خازِن ج ۱ ص ۵۲)

فرعون کا اصلی نام کیا تھا؟

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مُنّیو! پرانے زمانے میں ''مِصْر'' کے بادشاہوں کا لَقَب ''فرعون'' ہوا کرتا تھا، اِسی طرح ''رُوم'' کے بادشاہوں کا قَیصَر، ''فارس'' (ایران) کے بادشاہوں کا کِسْریٰ (کِس۔را)، ''یَمَن'' کے بادشاہوں کا تُبَّع (تُبْ۔بَع)، ''تُرک'' بادشاہوں کا خاقان اور ''حَبْشہ'' کے بادشاہوں کا لقب نَجاشی تھا۔مِصْر کے جتنے بھی بادشاہ گزرے ان سب میں

حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے دَوْر کا **فرعون** سب سے زیادہ بداَخْلاق، سخْت دل اور ظالم تھا، فرعون کا نام وَلید بن مُصْعَب بن رَیان اور اس کا تعلُّق قبیلہ قبطیہ (قِبْ۔طِی۔یَہ) سے تھا۔ حضرتِ سیِّدُنا **یوسُف** عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے دَوْر کے **فرعون** کا نام رَیان بن وَلید تھا جو کہ **ایمان** لے آئے تھے۔ حضرتِ سیِّدُنا یوسف عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اور سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے دَوْر کے فرعونوں کے درمیان **400** سال سے زیادہ کا فاصلہ تھا۔


حضرتِ موسیٰ علیہ السّلام کو
جلتے تنور میں ڈال دیا!

۲ حضرتِ موسیٰ علیہ السلام کو جلتے تنور میں ڈال دیا!

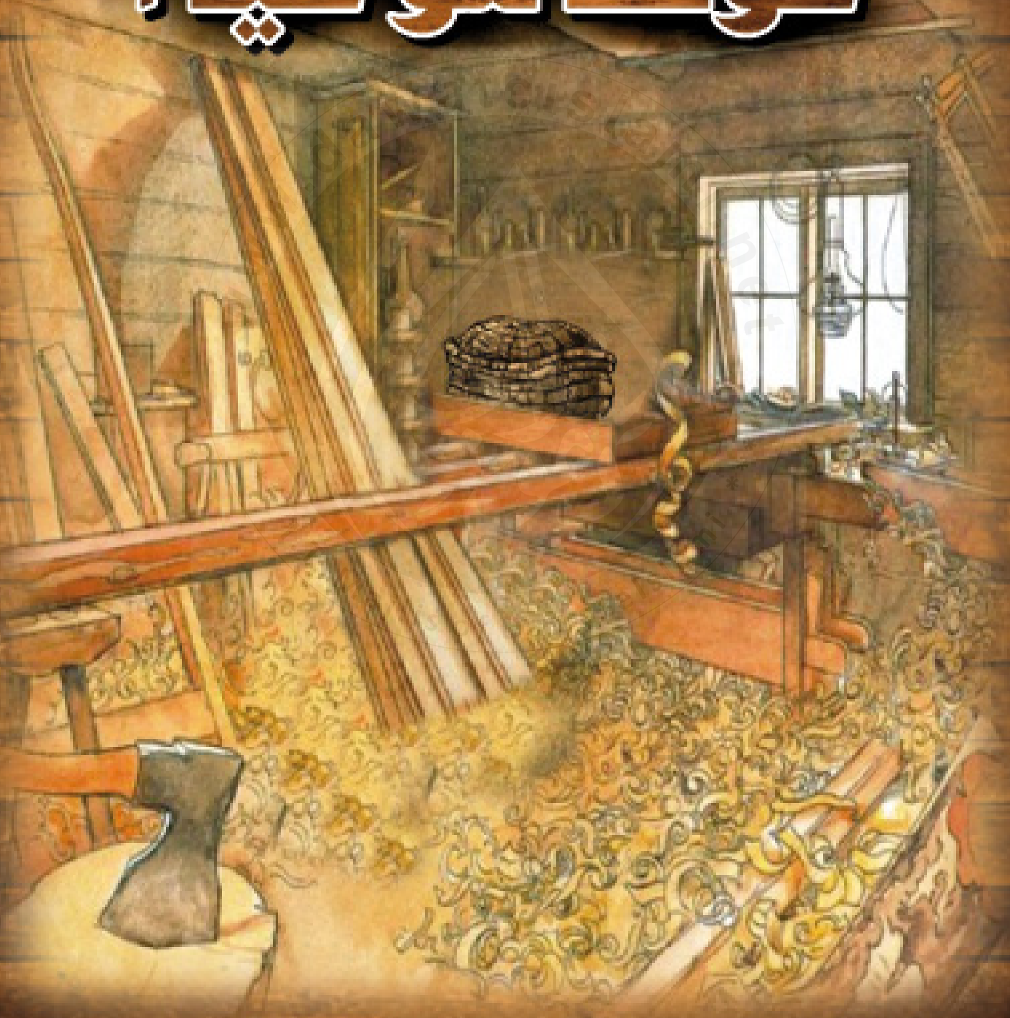
حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی وِلادت کا وَقْت جب قریب آیا تو آپ کی اَمّی جان علیہا رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے پاس وہ دائی (Nurse/Midwife) آئی جسے فرعون نے بنی اسرائیل کی عورَتوں کے لیے مقرَّر کر رکھا تھا۔ جب حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پیدا ہوئے تو آپ کی دونوں آنکھوں کے درمیان سے نُور کی کرنیں نکل رہی تھیں، جن کو دیکھتے ہی ''دائی'' کا جوڑ جوڑ کانپنے لگا اور اُس کے دل میں حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ



عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی مَحَبّت پیدا ہوگئی، اُس نے آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی اَمّی جان علیہا رَحمۃُ الرَّحْمٰن سے کہا: میں تو اِس لئے آئی تھی کہ اگر ''لڑکا'' پیدا ہو تو اسے ذَبْح کی ترکیب کروں لیکن اس بچّے سے مجھے بہُت مَحَبّت ہوچکی ہے اس لیے آپ اپنے بچّے کو چھپا لیجئے تاکہ فرعونیوں کو پتا نہ لگ سکے۔ یہ کہہ کر وہ دائی چلی گئی۔ فرعون کے جاسُوسوں نے دائی کو آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے گھر سے نکلتے دیکھا تو دروازے پر پُہُنچ گئے، حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی بہن (مریم) نے فوراً اپنی اَمّی جان علیہا رَحمۃُ الرَّحْمٰن کو جاسُوسوں کی اِطّلاع دی۔ آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام

کی اُمّی جان عَلَیہا رَحمۃُ الرَّحمٰن کو جلدی میں کچھ سمجھ نہ آئی، گھبرا کر انہوں نے بچّے کو کپڑے میں لپیٹ کر جلتے ہوئے تَنُّور میں ڈال دیا! فرعونیوں نے آ کر گھر کا کونا کونا چھان مارا مگر کوئی بچّہ نظر نہ آیا، تَنُّور کی طرف ان کا دِھیان ہی نہ گیا، واپَس چلے گئے۔ اور اُمّی جان عَلَیہا رَحمۃُ الرَّحمٰن کی جان میں جان آئی، اتنے میں تَنُّور سے آہِستہ آہِستہ رونے کی آواز آنے لگی، جا کر دیکھا تو اللہ تَعَالٰی نے بچّے (یعنی حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) پر آگ ٹھنڈی اور سلامَتی والی بنادی تھی، چُنانچِہ اُمّی جان عَلَیہا رَحمۃُ الرَّحمٰن نے آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو تَنُّور سے صحیح سلامت باہَر نکال لیا۔ (تفسیرِ بَغَوی ج۳ ص۳۷۲)

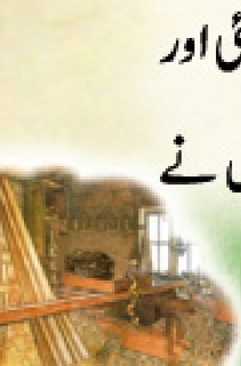
بڑھئی (CARPENTER)
گونگا ہو گیا !



۳ بڑھئی گونگا ہو گیا!

حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی
اَمّی جان عَلَیْھَا رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن ایک بڑھئی (CARPENTER)
کے پاس صندوق (BOX) لینے گئیں۔ اُس نے پوچھا: تم نے
لکڑی کے صندوق کا کیا کرنا ہے؟ تو انہوں نے سچ سچ بتا دیا کہ
اپنے بیٹے کو اس میں ڈال کر دریا میں ڈالنا ہے، ہو سکتا ہے وہ
فرعونیوں سے بچ جائے۔ اُس بڑھئی نے ان کو صندوق تو بیچ دیا
لیکن اُس کی نِیَّت خراب ہوگئی اور وہ فرعون کے ان بے رَحْم
جلّادوں کے پاس پُہُنچ گیا جو بنی اسرائیل کے بچّوں کو ذَبْح کرنے
پر مقرّر تھے تاکہ انہیں نئے پیدا ہونے والے بچّے کے بارے

میں بتا سکے۔ جب بڑھئی (CARPENTER) ان کے پاس پہنچا تو اللہ تعالیٰ نے اُس کی زَبان بند کردی، اُس نے ہاتھ کے اِشارے سے سمجھانا چاہا تو فرعونیوں نے اُسے (پاگل سمجھ کر) مارا اور وہاں سے بھگا دیا۔ جب وہ واپَس اپنے گھر پہنچا تو اللہ تعالیٰ نے اُس کی زَبان کھول دی، وہ دوبارہ فرعونیوں کی طرف گیا تاکہ انہیں بتا سکے مگر پھر گونگا ہوگیا! ہاتھوں سے اِشارے کرنے کی وجہ سے اُنہوں نے (پاگل سمجھتے ہوئے) اُسے دوبارہ مارا، جب وہ گھر لَوٹا تو اُس کی زَبان پھر ٹھیک ہوگئی، جب وہ تیسری مرتبہ انہیں بتانے کے لیے پہنچا تو زَبان پھر بند ہوگئی اور اندھا ہوگیا، پٹائی کرکے پھر اُسے بھگا دیا گیا۔ اس پر اُس نے



سچے دل سے توبہ کی کہ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! اگر تو مجھے اب کی بار زبان اور بینائی دے دیگا تو پھر کسی کو اُس بچّے (یعنی حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) کے بارے میں نہیں بتاؤں گا۔ اللہ تَعَالٰی نے اُس کی توبہ قبول فرمائی اور اس کی بولنے اور دیکھنے کی طاقت لوٹ آئی۔ (ایضاً)

ہم تو بُرا کسی کا دیکھیں سنیں نہ بولیں

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مُنّیو! اِس حِکایت سے معلوم ہوا کہ بُری نیّت کا پھل ہمیشہ بُرا ہوتا ہے، یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ تَعَالٰی دشمنوں سے بچانے پر قدرت رکھتا ہے، یہ بھی جاننے کو ملا کہ بُری نیّت سے توبہ کر لینے پر اُس کی وجہ سے آئی ہوئی

مصیبت اللہ رَبُّ الْعِزّت چاہے تو دُور ہو جاتی ہے۔آپ سب اچّھے بچّے بن جایئے اور اپنا ذِہن بنا لیجئے کہ ہم تو کسی مسلمان کا بُرا دیکھیں سنیں نہ بولیں۔

ہم تو بُرا کسی کا دیکھیں سنیں نہ بولیں
اچّھی ہی بات بولیں جب بھی زَبان کھولیں

یعنی ہم کسی بھی مسلمان کا عیب نہ دیکھیں اور اگر معلوم ہو تب بھی کسی کو نہ بتائیں اور اگر کوئی سُنائے تو سننے سے بھی بچیں ہر مسلمان کے بارے میں شریعت کے دائرے میں رہ کر صِرف اچّھی بات کریں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد


دریا کی
موجوں سے
ماں کی گود میں

٤ دریا کی موجوں سے ماں کی گود میں

فرعون کے حکم سے جن دنوں بنی اسرائیل میں پیدا ہونے والے لڑکے بے دردی سے ذَبْح کئے جا رہے تھے، اُن ہی دنوں حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پیدا ہوئے۔ آپ کی اَمّی جان علیہا رَحمۃُ الرَّحْمٰن نے (ایک رِوایت کے مُطابِق چار ماہ تک چُھپا کر رکھا پھر) فرعون کے خوف سے آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو ایک صندوق میں رکھ کر دریائے نِیل میں بہا دیا۔ دریائے نِیل سے نکل کر ایک نَہْر فرعون کے مَحَل کے قریب بہتی تھی، یہ صندوق دریائے نِیل سے بہتا ہوا نَہْر میں

چلا گیا، فرعون اور اُس کی بیوی حضرت بی بی آسیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا جوکہ بعد میں حضرتِ سیّدنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پر ایمان لے آئی تھیں) دونوں مَحَل میں بیٹھے نَہْر کا نظّارہ کررہے تھے۔ جب اُن دونوں نے صندوق بہتا دیکھا تو نوکروں کو بھیج کر وہ صندوق منگوالیا، جب صندوق کھولا گیا تو اس میں سے ایک نہایت خوبصورت بچّہ نکلا۔ فرعون اور بی بی آسیہ دونوں کے دلوں میں اُس بچّے کی مَحَبَّت پیدا ہوگئی! حضرتِ بی بی آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرعون سے کہا:



قُرَّتُ عَیۡنٍ لِّیۡ وَلَکَ ؕ لَا تَقۡتُلُوۡہُ ٭ۖ عَسٰۤی اَنۡ یَّنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَتَّخِذَہٗ وَلَدًا وَّہُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۹﴾ (پ ۲۰، القصص:۹)

ترجمۂ کنزالایمان: یہ بچہ میری اور تیری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اسے قتل نہ کرو، شاید یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ بے خبر تھے۔

انہوں نے بچّے کو اپنے پاس رکھ لیا۔ حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ابھی دودھ پیتے بچّے تھے اس لئے ان کو کسی دودھ پلانے والی عورت کی تلاش ہوئی مگر آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کسی عورت کا دودھ پیتے ہی نہیں تھے۔ اُدھر حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی

اَمّی جان علیہا رَحمۃُ الرَّحمٰن بے حد پریشان تھیں کہ نہ معلوم میرا بچّہ کہاں اور کس حال میں ہوگا! آخر کار انہوں نے حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی بہن ''مریم'' کو حالات کی معلومات کے لئے فرعون کے مَحَل میں بھیجا، مریم نے جب یہ حال دیکھا کہ بچّہ کسی عورت کا دودھ نہیں پیتا تو انہوں نے فرعون سے کہا: ''میں ایک عورت کو لاتی ہوں شاید کہ یہ اُس کا دودھ پینے لگے۔'' چنانچہ ''مریم'' حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی اَمّی جان عَلیہا رَحمۃُ الرَّحمٰن کو فرعون کے مَحَل میں لے گئیں اور اُنہوں نے جیسے ہی دودھ پلایا تو آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ

دودھ پینے لگے۔ اِس طرح حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی اَمّی جان عَلَیْھَا رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کواُن کا بچھڑا ہوا لال مل گیا!

(عجائبُ القرآن ص ۱۷۱ بتصرّف)

موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کے ماں باپ کا نام

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مُنّیو! حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی اَمّی کا نام یوحانذ اور ابُو کا نام عمران ہے، بیان کردہ اِیمان اَفروز حِکایت سے دَرْس ملا کہ اللہ تَعَالٰی جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ جس فرعون نے جس ''بچّے''

کے خوف سے ہزاروں بچّے ذَبْح کروا دیئے، ربُّ الْعِزَّت نے اُسی بچّے کی پَروَرِش کی خدمت اُسی فرعون کے ذِمّے لگادی! یہ بھی پتا چلا کہ اللہ ربُّ الْعِزَّت جس کی حفاظت فرمانا چاہے تو دریا کی موجوں میں بھی اُس کو کوئی آنچ نہیں آتی، جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو دریائے نِیل کی موجوں سے اُٹھا کر دوبارہ آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو اپنی اَمّی جان عَلَیْہَا رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گود میں پہنچادیا۔

تو نے کس شان سے موسیٰ کی بچائی ہے جان
تیری قدرت پہ میں قُربان خُدائے رحمٰن

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

فرعون کی
بیمار بیٹی

۵ فرعون کی بیمار بیٹی

ایک رِوایَت میں آتا ہے: حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اَمّی جان عَلَیہا رَحمَۃُ الرَّحْمٰن نے آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو صندوق میں ڈال کر دریا کے حوالے کردیا۔ فرعون کی صِرْف ایک ہی بیٹی تھی جس سے وہ بَہُت مَحَبَّت کرتا تھا، وہ بیٹی بَرَص[1] کی بیماری میں مُبتَلا تھی، فرعون نے اس کے بارے میں طبیبوں اور جادُوگروں سے مشورہ کیا تو اُنہوں نے کہا: ”اے بادشاہ! یہ فَقَط اُسی صُورت میں ٹھیک ہوسکتی ہے

مدینہ

۱: بَرَص کو کوڑھ بھی کہتے ہیں، اِس بیماری میں یا تو بدن پر سفید دھبّے پڑ جاتے ہیں یا اَعْضا پر سُوجن ہوکر اُنگلیاں وغیرہ گرنے لگتی ہیں۔



جب کہ دریا میں سے انسان جیسی کوئی چیز مل جائے اور اُس کا لُعاب یعنی تھوک لے کر اُس کی بَرَص والی جگہ پر ملا جائے اور یہ بھی اُسی وَقْت ممکن ہے جب فُلاں دن اور فُلاں مہینا ہو اور سورج بھی خوب روشن ہو۔" جب وہ دن آ گیا تو فرعون نے دریا کے کنارے مَحْفِل سجائی، اُس کے ساتھ اُس کی زَوجہ حضرتِ سیِّدَتُنا آسیہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) بھی تھیں (جو کہ بعد میں حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پر ایمان لے آئی تھیں)، دریائے نِیل سے ایک نَہر نکل کر فرعون کے مَحَل کی طرف آتی تھی، یکا یک ایک صندوق (BOX) دریا کی موجوں میں ہچکولے کھاتا ہوا آیا اور ایک دَرَخْت کے پاس آ کر ٹھہر گیا۔ فرعون نے حکم دیا:



جلدی سے وہ صندوق میرے پاس لایا جائے، اس کے نوکر کشتی میں بیٹھ کر صندوق تک پہنچے اور انہوں نے وہ صندوق لا کر فرعون کے سامنے پیش کر دیا۔ خُدّام نے صندوق کھولنے کی کوشش کی لیکن نہ کُھلا، توڑ کر کھولنا چاہا لیکن نہ ٹوٹا۔ فرعون کی زوجہ حضرتِ سیِّدَتُنا آسِیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کو اُس صندوق کے اندر ایک نُور چمکتا نظر آیا جو دوسروں کو دکھائی نہ دیا، جب حضرتِ سیِّدَتُنا آسِیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے صندوق کھولنا چاہا تو آسانی سے کُھل گیا، **اُس صندوق میں ایک چھوٹا سا بچّہ تھا جس کی آنکھوں کے درمیان نُور جگمگ جگمگ کر رہا تھا،** اللہ تعالٰی نے اُن لوگوں کے دلوں میں اس بچّے کی مَحبّت ڈال دی، فرعون کی بیٹی نے

اُس بچّے کا لُعاب مُبارَک (یعنی تھُوک شریف) لے کر جب اپنے بَرَص والے مَقامات پر لگایا تو وہ اُسی وَقت ٹھیک ہو گئی، اُس نے مَحَبَّت سے بچّے کو سینے سے لگا لیا۔ فرعون کو کچھ لوگوں نے کہا: کہیں یہ وہی بچّہ نہ ہو جس سے ہم بچنا چاہتے ہیں، مُمکن ہے قَتْل کے خوف سے اسے دریا میں ڈال دیا گیا ہو۔ فرعون نے یہ سُن کر بچّے کو ذَبْح کرنے کا اِرادہ کر لیا لیکن حضرتِ سیِّدَتُنا آسِیہ رضی اللہ تعالٰی عنہا نے فرعون کو سمجھا بجھا کر منا لیا اور اُس بچّے کو اپنا بیٹا بنا لیا۔

(تفسیرِ کبیر ج۸ ص ۵۸۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد




انگارا
مُنہ میں رکھ لیا

۶ اَنگارا مُنہ میں رکھ لیا

حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام ایک دن فرعون کے پاس ایک چھوٹی سی ڈَنڈی سے کھیل رہے تھے، اچانک آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے وہ ڈَنڈی فرعون کے سر میں دے ماری! فرعون اس مار پر سوچ میں پڑ گیا اور آخر کار آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو قَتْل کرنے کا اِرادہ کر لیا تو حضرتِ بی بی آسیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بولیں: اے بادشاہ! غُصّہ مت کر اور خود کو بد بخت نہ کر کیونکہ یہ تو چھوٹا ہے اگر تُو چاہے تو اس کو آزمالے، میں تھال میں سونا اور اَنگارا رکھ دیتی ہوں، تو دیکھ لے یہ کس کو اُٹھاتا ہے! فرعون اس کیلئے تیار ہو گیا، جب حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا

وَعَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلام نے "سونے" کی طرف ہاتھ بڑھایا تو فِرِشتے نے اُن کا ہاتھ پکڑ کر انگارے کی طرف کردیا، آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے وہ اَنگارا اُٹھا کر اپنے مُنہ میں رکھ لیا پھر جب اس کی تَپِش (یعنی جَلَن) محسوس ہوئی تو اُسے پھینک دیا۔ اِس طرح فرعون اپنے ناپاک اِرادے (یعنی حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو ذَبْح کرنے) سے باز رہا۔ (مُستَدرَک ج۳ ص ٤٥٨ حدیث ٤١٥٠)

یاالٰہی تیری عظمت تیری قدرت واہ واہ!
تیری حکمت مرحبا! تیری مَشِیَّت[1] واہ واہ!

[1] اِرادہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

زَبان کی لُکنت جاتی رہی

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مُنّیو! اللہ تَبارَک وَ تَعَالٰی نے

حضرتِ سیِّدنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو جب فرعون کے پاس جا کر اُسے نیکی کی دعوت دینے کا حکم فرمایا مگر مُنہ میں ''انگارا'' رکھ لینے کی وجہ سے زَبانِ مُبارَک میں لکنت آگئی تھی لہٰذا آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اپنے پاک پَرْوَرْدگار عَزَّوَجَلَّ کے دربار میں عَرْض گزار ہوئے ، اِس کا بَیان پارہ 16 سُوْرَۃُ طٰہٰ کی آیت نمبر 25 تا 36 میں اس طرح کیا گیا ہے:

(ترجَمۂ کنزالایمان: عرض کی اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور میرے لئے میرا کام آسان کر اور میری زَبان کی گرہ کھول دے، کہ وہ میری بات سمجھیں اور میرے لئے میرے گھر والوں میں سے ایک وزیر کر دے۔ وہ کون میرا بھائی ہارون، اس سے میری کمر مضبوط کر، اور اسے میرے کام میں شریک کر کہ ہم بکثرت تیری پاکی بولیں اور بکثرت تیری یاد

کریں، بیشک تو ہمیں دیکھ رہا ہے، فرمایا اے موسیٰ تیری مانگ تجھے عطا ہوئی۔)

اللہ تعالیٰ نے دُعا قبول فرمالی، لکنت دُور فرمادی اور آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے بھائی حضرتِ سیِّدُنا ہارون عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو آپ کا وزیر بنادیا۔

زَبان کی لُکنت کا عِلاج

جوکوئی زَبان کی لکنت والا ہر نماز کے بعد سات بار (سُوْرَۃُ طٰہٰ کی 25 تا 28) نیچے دی ہوئی چار آیات پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَآءَ اللہ وہ صاف بولنے والا بن جائے گا۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾



کیا آپ بوتل یعنی کولڈ ڈرنک شوق سے پیتے ہیں؟

(ایک پاکستانی ماہنامے (جون 2011ء) کا مضمون بتصرّف)

میٹھے میٹھے مَدَنی مُنّو اور مُنّیو! کیا آپ بوتل (COLD DRINK) شوق سے پیتے ہیں؟ اگر جواب "ہاں" میں ہے تو ٹھہریئے! پہلے اس کی تباہ کاریوں پر ایک اُچٹتی (یعنی سرسری) نظر ڈال لیجئے، پھر وہ فیصلہ کیجئے، جس میں آپ کیلئے دنیا اور آخرت کی بھلائیاں ہوں۔ بوتل یعنی کولڈ ڈرنک کا سب سے بڑا جُز (حصّہ PART) مِٹھاس ہے۔ مِٹھاس یا تو چینی (SUGAR) سے حاصل کی جاتی ہے یا سکرین (SACCHARIN) سے جو کہ سفید رنگ کا

مَصْنوعی سُفُوف (یعنی نقلی پوڈر) ہے اور چینی سے تقریباً 300 سے لے کر 500 گُنا میٹھا ہوتا ہے! جن بوتلوں میں چینی استِعمال کی جاتی ہے اُن میں چینی (SUGAR) کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے جیسا کہ **فیضانِ سنّت** جلد اوّل صَفْحَہ 712 پر ہے: ''250 ملی لیٹر کی ایک بوتل میں تقریباً سات چمچ چینی (SUGAR) ہوتی ہے۔'' **چینی (SUGAR) والی کولڈ ڈرنک پینے سے دانتوں اور ہڈّیوں کو نقصان پہنچنے، خون میں شوگر کی مقدار بڑھنے، دل اور جِلد (SKIN) کے اَمْراض پیدا ہونے کے اِمکانات بڑھتے ہیں نیز اِس سے ''موٹاپا''**

بھی آتا ہے۔

سکرین والی چیزوں کا استعمال اور کینسر

امریکی ادارے .F.D.A کو سکرین والی غذاؤں کے بارے میں ہزاروں شِکایات موصول ہوئیں۔ مُحَقِّقِین کا خیال ہے کہ امریکی عوام میں کینسر کی زیادتی سکرین والی چیزوں کے استِعمال کی وجہ سے ہے۔ سکرین پر تو بعض مُمالک میں پابندی لگادی گئی ہے۔ سکرین کے استِعمال سے مَثانے کا کینسر ہونے کی اِطّلاعات ہیں۔

کولڈ ڈرنک کے شوقین کے دانتوں کی بربادی

کولڈ ڈرنک چینی (SUGAR) والی ہو یا ''شُوگر فری'' دونوں ہی صورَتوں میں صحتِ انسانی کیلئے نقصان دِہ ہے۔ برطانیہ کے اندر 1992ء میں بچّوں کے دانتوں کے بارے میں کئے جانے والے سَروے (SURVEY) سے یہ بات سامنے آئی کہ کولڈ ڈرنک کے شوقین 20% بچّوں (یعنی ہر پانچویں بچّے) کے دانتوں کی حفاظتی تہ خَتْم ہوچکی ہے۔ چوہوں پر تجرِبہ کیا گیا اور ان کو کولڈ ڈرنکس پلائی گئیں تو چوہوں کے دانت چھ ماہ میں گھس گئے۔ ایک ''کولا ڈرنک'' کی بوتل میں ایک

انسانی دانت رکھا گیا تو وہ دانت نَرم اور بُھر بُھرا ہو گیا۔

کولڈ ڈرنکس سے ہاضمے کی تباہی

زنگ آلود چیزیں صاف کرنے کے لئے استِعمال کیا جانے والا ''فاسفورِک ایسڈ'' کولڈ ڈرنکس میں ڈالا جاتا ہے، اِس طرح مِعدے میں تیزابیت پیدا ہوتی ہے، ہَضْم کا عمل سُست پڑتا ہے اور غِذا دیر سے ہَضْم ہوتی ہے۔

کولڈ ڈرنکس میں گندی گیس ہوتی ہے

کولڈ ڈرنکس میں گندی گیس، ''کاربن ڈائی آکسائیڈ'' شامل کی جاتی ہے جس سے بُلبُلے اُٹھتے ہیں، اِن سے عارِضی طور



پر لذّت ضَرور محسوس ہوتی ہے لیکن یہ بُلبُلے اُس گندی اور زہریلی گیس کے ہیں جسے ہم سانس کے ذَرِیعے خارِج کرتے ہیں۔ اس خطرناک گیس کو کولڈ ڈرنکس کے ذَرِیعے بدن کے اندر لے جانا بالکل غیر فِطری (UNNATURAL) عمل ہے۔

کولڈ ڈرنکس پینے کا مُقابَلہ جیتنے والا زندگی کی بازی ہار گیا!

ایک بار ہند (INDIA) میں زیادہ بوتلیں پینے کا مُقابَلہ ہوا، اُس میں **8 بوتلیں** پینے والا مُقابَلہ جیت گیا۔ مگر زندگی کی بازی ہار گیا کیوں کہ کچھ ہی دیر بعد وہ موت کا شکار ہو گیا! اُس کی موت کا سبب یہ بتایا گیا کہ اس کے جِسْم میں ''کاربن ڈائی آکسائیڈ''

بُہُت زیادہ مقدار میں جَمْع ہو گئی تھی۔

کولڈ ڈرنکس اور 6 طرح کے کینسر

سیاہی مائل مشروبات یعنی کولا ڈرنکس میں کیفین (CAFFEINE) شامل ہوتی ہے۔ اس سے شُروع میں چُستی پیدا ہوتی ہے مگر بعد میں سُستی آجاتی ہے۔ کیفین کے غیرضَروری اور زیادہ استِعمال سے حافِظہ کمزور ہوتا اور غُصّہ بڑھتا ہے، دل کی دھڑکن کی بے قاعدگی اور ہائی بلڈ پریشر کا مَرَض جنم لیتا ہے نیز پیٹ کے اندر زَخْم بنتے ہیں، علاوہ ازیں کولڈ ڈرنکس پینے والے لوگوں کے بچّوں میں پیدائشی خامیاں بھی دیکھی گئی ہیں۔ (مَثَلاً

بچے کا بہت زیادہ کمزور، پاگل یا اندھا ہونا یا اس کے ہاتھ پاؤں وغیرہ بے کار ہونا وغیرہ وغیرہ) **ایک بہت بڑی تشویش ناک بات یہ بھی ہے کہ کولڈ ڈرنکس کے استعمال سے 6 قسم کے کینسر پیدا ہوتے ہیں جن میں پیٹ اور مثانے کے کینسر کی مقدار زیادہ ہے۔** کولا ڈرنکس پینے والے بچوں کے جسم سے کیلشیم زیادہ مقدار میں خارِج ہوتا ہے۔ (کیلشیم کی کمی ہڈیوں وغیرہ کیلئے سخت نقصان دِہ ہوتی ہے)

سانس کی تکلیف اور گھبراہٹ

کولڈ ڈرنکس جلد خراب نہ ہو اِس لئے اِس میں ”سَلفر آکسائیڈ“



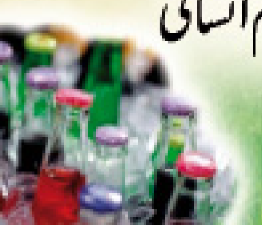
یا ’’سوڈیم بنزائنک ایسڈ‘‘ شامل کیا جاتا ہے، ان دونوں کیمکلز کے استِعمال سے سانس کی تکلیف، جِلد (SKIN) پر خارِش اورگھبراہٹ کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ نیز کولڈ ڈرنکس میں کیمیاوی رنگ بھی ڈالے جاتے ہیں جن کے اپنے نقصانات ہیں۔

رہوں مست و بے خود میں تیری وِلا میں
پِلا جام ایسا پِلا یاالٰہی (وسائلِ بخشش ص ۷۸)

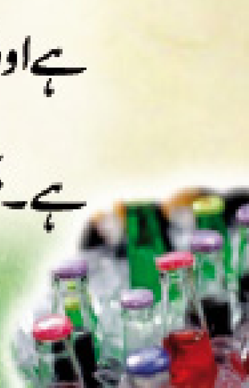
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

چینی میٹھا زہر ہے

دنیا بھر میں چینی (SUGAR) کا استِعمال ہے، جسمِ انسانی



کو ایک مخصوص مقدار میں اس کی ضَرورت ہوتی ہے جو کہ روٹی چاول، سبزی اور پھلوں وغیرہ کے ذَرِیعے عُمُوماً پوری ہو جاتی ہے، اس کیلئے ''سفید چینی'' یا اس کی ڈِشیں استعمال کرنا ضَروری نہیں ہوتا، ہاں جو (LOW SUGAR کا) مریض ہو اُسے ڈاکٹر کی ہدایات کے مُطابِق شوگر کا استعمال کرنا ہوگا۔ اصول یہ ہے کہ کوئی بھی چیز اگر ضَرورت سے زیادہ استِعمال کی جائے تو وہ نقصان پہنچاتی ہے، آج کل چینی کا استِعمال ضَرورت سے زیادہ ہونے لگا ہے اور غیر ضَروری اَشیاء کے ذَرِیعے چینی بدن میں اُنڈیلی جارہی ہے۔ مَثَلاً بوتلوں، آئیس کریموں، شربتوں، مٹھائیوں، ٹافیوں،



میٹھی ڈشوں وغیرہ کا استِعمال عُمُوماً غذاءً نہیں، اِضافی طور پر مَحْض تفریحاً کیا جاتا ہے اور ایسا کرنا اپنے ہی ہاتھوں سے اپنے پاؤں پر کلہاڑا چلانے کے مُتَرادِف ہے۔ چینی کے زیادہ استِعمال کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ یہ ''اِنسُولین'' کی مقدار خون میں بڑھا دیتی ہے جس سے ''گروتھ ہارمونز'' یعنی وہ ہارمونز جو جِسْم کی نَشْوونُما اور بڑھوتری کے ذِمّے دار ہوتے ہیں اُن کی پیداوار رُک جاتی ہے، جس سے جسم کا دِفاعی (یعنی بیماریوں سے مُقابَلہ کرنے کا) نظام کمزور ہو جاتا ہے، اِنسُولین جسم میں چکنائی کا ذخیرہ کرنے کی صَلاحیت بڑھا دیتی ہے جس سے بدن کا وزن



بڑھ جاتا اور مُٹاپا آتا ہے۔

چینی یعنی شوگر کے نقصانات

گنّے سے جب ''ریفائن شوگر'' تیّار کی جاتی ہے تو اُس میں موجود تمام اہم اَجزاء علیحَدہ کر دیئے جاتے ہیں جن کی بدنِ انسانی کو ضَرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر وٹامنز، نَمکیّات، پروٹین، اینزائمز وغیرہ۔ لہٰذا کہا جاتا ہے: ''جو کچھ چینی کی شکل میں ہم استِعمال کرتے ہیں، وہ سوائے ہمارے نظامِ اِنہِضام کو تباہ کرنے کے اپنے اندر اور کچھ نہیں رکھتی!'' لہٰذا سفید چینی جو کہ عُموماً بازاروں میں دستیاب ہوتی ہے، اِس کی خاص غذائی اہمیت



نہیں، بلکہ شوگر کے ماہرین اسے کینسر کے لیے ایندھن قرار دیتے ہیں۔ اگر اُن بیماریوں کی فہرِس بنائی جائے جن میں کہیں نہ کہیں چینی (SUGAR) کردار ادا کرتی نظر آتی ہے تو یہ خاصی طویل ہے۔ چینی دِفاعی (یعنی حفاظتی) نظام کو کمزور کرتی ہے جس سے ہر طرح کی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں۔ یہ نمکیات کے توازُن میں خَلَل پیدا کرتی ہے، دانتوں کو خراب اور کمزور کرتی ہے۔ بال جلد سفید ہونے، کولیسٹرول میں اضافے اور سر دَرْد کا باعِث بنتی ہے۔ اگر آپ چینی کا زیادہ استِعمال کرتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ '' وِٹامن سی '' کو خون کے سفید خلیوں



(WHITE CELLS) میں جانے سے روک دیتے ہیں اور اس طرح سے آپ خود اپنا دِفاعی نظام کمزور کر رہے ہوتے ہیں۔

ایک چُپ سو سُکھ

غمِ مدینہ، بقیع، مغفرت اور بے حساب جنّتُ الفردوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

۱۲ صفر المظفر ۱۴۳۵ھ

16-12-2013

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرآن مجید	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	مستدرک	دار المعرفۃ بیروت
تفسیرِ کبیر	دار احیاء التراث العربی بیروت	عجائب القرآن	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
تفسیرِ بغوی	دار الکتب العلمیۃ بیروت	فیضانِ سنت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
تفسیرِ خازن	مصر	وسائلِ بخشش	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
مسلم	دار ابن حزم بیروت	☆☆☆	☆☆☆

فہرس

پڑھنے میں بچے کا دل لگے

جو بچہ قرانِ پاک پڑھنے سے بھاگتا ہو، اس کا دینی تعلیم اور درسِ نظامی میں دل نہ لگتا ہو تو اُس کو روزانہ پانچ وقت پانی پر "یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ" 101 بار پڑھ کر دم کر کے پلایئے، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دل لگا کر پڑھے گا۔

ISBN 978-969-631-190-4
0109974
MC 1288

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net